بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات

مرزائی اخبارات و رسائل کی عادت ہے کہ وہ آئے دن مسلمانوں کے مختلف مکاتب فکر کے درمیان منافرت پھیلانے، انہیں آپس میں لڑانے اور ان کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے سے باز نہیں آتے اور جب کوئی مسلمان جریدہ و مجلہ ان پر گرفت کرتا ہے تو وہ واویلا اور آہ و پکار میں مصروف و مشغول ہو جاتے ہیں۔

اس کا بدترین نمونہ ربوہ کا ایک ماہنامہ "الفرقان" اور لاہوری مرزائیوں کا آرگن "پیغام صلح" ہے۔ یہ دونوں جریدے بالخصوص اور ان کے دیگر جرائد بالعموم اسی روش کو اپنائے ہوئے ہیں۔ اور ان کا کوئی شمارہ اس تیر اندازی جارحیت یا بزدلانہ پسپائی اور واویلا سے خالی نہیں ہوتا۔

ہمیں ذاتی طور پر اس بات کا تجربہ ہے کہ یہ مرزائی پرچے اس وقت تک بڑے بہادر اور دلیر نظر آتے ہیں جب تک کہ ان کا نوٹس نہیں لیا جاتا اور اس وقت تک وہ مسلمان اکابر اور اسلاف پر اپنی بدباطنی کے چھینٹے اڑانے سے بھی دریغ نہیں کرتے لیکن جب ان کے خلاف قلم کو مہمیز دیتے ہوئے ان کے اخلاق باختہ اور ضمیر فروش اکابر کا تذکرہ کیا جاتا ہے تو یہ حکومتِ وقت کو آوازے دینے اور اپنے گماشتوں کے ذریعے اندرونی اور بیرونی طور پر قانون کو ندائیں دینے سے بھی نہیں چوکتے اور نہ جانے ہمارے مختلف حکمران طبقوں کو مرزائیوں کی ان فتنہ طرازیوں سے کیوں آگہی حاصل نہیں ہوئی جنہیں وہ پاکستان کے قیام کے اول روز سے لے کر آج تک اپنا شعار اور اپنی دستار کا طرۂ افتخار بنائے ہوئے ہیں۔

ہمیں آج تک اپنے محکمہ احتساب کے متعلق اندازہ نہیں ہو سکا کہ وہ مرزائی پرچوں کے بارے میں

کیوں اس قدر بے حس یا فراخ دل واقع ہوتے ہیں جبکہ ان کے برعکس مسلمان پرچوں کے بارے میں اس کی تنگ ظرفی اور زود رنجی میں ہمیں خود ذاتی تجربہ بھی حاصل ہے۔

کیا اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ محکمۂ احتساب کے سب ارکان اسی انگریز کے ساختہ اور پرداختہ مذہب کے گماشتے ہیں یا وہ اس قدر غافل اور بے پروا ہیں کہ انہیں اس فتنہ سامانی اور شرانگیزی کا علم ہی نہیں جسے مرزائی اپنے پرچوں میں پرورش دے رہے اور پروان چڑھا رہے ہیں۔

ان کی اطلاع کے لیے ہم "الفرقان" ربوہ کے شمارۂ جنوری کی نشاندہی کرتے ہوئے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اس ایک پرچے میں مسلمانوں کا کونسا ایسا گروہ ہے جس کے خلاف زہر افشانی نہیں کی گئی۔

اور یہ بات بھی ہم گوش گذار کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ کوئی اس سے یہ نہ سمجھے کہ ہم "الفرقان" کی جوابدہی سے قاصر ہیں ——— اور "ترجمان الحدیث" کے ماضی کے اوراق اس پر شاہد ہیں کہ ہم نے بارہا ان سارقینِ نبوت کا ان کے گھروں تک تعاقب کیا ہے، انہیں اپنے راہوار قلم سے پائمال کیا ہے اور آج تک ——— بفضلِ ایزد متعال انہیں ہمارے سامنے آنے کی جرأت نہیں ہوئی۔

——— بلکہ اس سے مقصود و مطلوب صرف اور صرف یہ ہے کہ محکمۂ احتساب اور عامۃ المسلمین بھی حقیقت حال سے واقف اور آگاہ رہیں۔ (واللہ الموفق!)

علامہ احسان الٰہی ظہیر کے حقیقت نگار قلم سے ایک نئی عربی کتاب

الشیعة والسنة

قیمت ۱۲ روپے

ادارہ ترجمان السنہ ۷۔ ایبک روڈ۔ انارکلی۔ لاہور